

مجازِ مرسل کی اقسام کے اشعار

1 جزو بول کر کل مراد لینا: ے سنگ پھینکے ہیں مری قبر پہ گل کے بدلے گالیاں دی ہیں پس مرگ بھی قل کے بدلے

عمر دراز مانگ کے لائے تھے چار دن دو آرزو میں کٹ گئے دو انتظار میں

یہاں قل سے مراد سورۃ فاتحہ اور تین بار سورۃ اخلاص ہے۔

2 گل بول کر جزو مراد لینا: ے اور بازار سے لے آئے اگر ٹوٹ گیا ساغرِ جم سے میرا ساغرِ سفال اچھا ہے

بازار سے مراد کسی ایک دکان سے

3 سبب بول کر مسبب مراد لینا: ے پانی تھا آگ، گرمی روزِ حساب تھی ماہی جو سیخ موج تک آئی کباب تھی

جہاں کی پرورش اپنے لہو سے کرتا ہے تو اس کے سادہ پیکر میں رنگ بھرتا ہے

آگ ظاہر ہے گرمی کا سبب ہے اور لہو سے مراد قوت ہے جو لہو کی بدولت پیدا ہوتی ہے

4 مسبب بول کر سبب مراد لینا: ے اس قدر کھایا تیری فرقت میں غم دل ہمارا زندگی سے سیر ہے

اس کا کوئی گود کا پالانہ تھا گھر میں کوئی گھر کا اُجالانہ تھا

بیزاری سبب میں لفظ "مسبب" ہے اور گود کے پالے سے مراد بیٹا ہے جو گھر کے اجالے کا سبب ہے

5 ظرف بول کر مظروف مراد لینا: ے خون آنکھوں سے نکلتا ہی رہا دل کا فوارہ اُبلتا ہی رہا

6 مظروف بول کر ظرف مراد لینا: ے تیرا دیوانہ رقص کرتا ہے آنکھ میں نشہ ہاتھ میں شراب ہے

7 ماضی بول کر حال مراد لینا: ے عطا کی وہ مٹی کو عقل و تمیز ہوئی شکل یوسف ہر دل عزیز

مٹی سے مراد انسان ہے اور یہ ماضی کی حالت ہے جب اللہ نے مٹی سے انسان کا پتلہ بنایا تھا

8 مستقبل بول کر حال مراد لینا: ے بیزار ہیں سب ایک بھی شفقت نہیں کرتا سچ ہے کوئی مردے سے محبت نہیں کرتا